Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ر

یوم یکشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۱ تبوک ۱۳۳۴ھش - ۱۱ ستمبر ۱۹۵۵ء | نمبر ۲۱۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

صحت خدا کے فضل سے بہتر ہے حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں اور اپنے خدام کے ساتھ ایک گھنٹہ تک گفتگو فرماتے رہے

ربوہ ۱۰ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کی طرف سے کراچی سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:۔

کراچی ۸ ستمبر ۶½ بجے شام:۔ "الحمد للہ حضرت صاحب نے آج ظہر و عصر کی نماز پڑھائی اور اپنے خدام کے ساتھ تشریف رکھ کر ایک گھنٹے تک گفتگو فرماتے رہے۔ صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار ربوہ

ربوہ ۱۰ ستمبر۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ رات کے آخری حصہ میں اعصابی تکلیف رہی۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ربوہ ۱۰ ستمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی باصحت اور کامیاب و بامراد واپسی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے احباب جماعت کو دینی خدمات بجا لانے کے سلسلہ میں ان کی نئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی نیز اس امر پر زور دیا کہ احباب حضور کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور مرکز سلسلہ میں بخیریت واپسی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ آپ نے تحریک فرمائی کہ احباب روزانہ فجر اور مغرب کی نمازوں میں آخری رکعت کے آخری سجدے میں حضور کی مرکز سلسلہ میں بخیریت واپسی اور صحت و سلامتی کے لئے خصوصیت سے دعائیں مانگیں۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض ارشادات کی روشنی میں اس امر کو بھی واضح فرمایا کہ قبولیت دعا کے سلسلہ میں فجر اور مغرب کی نمازوں کے اوقات خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ بعدہ آپ نے ۸ ستمبر ۱۹۵۵ء کے الفضل سے حضور کا ایک تازہ خطبہ پڑھ کر سنایا۔

مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا اس ماہ کے آخر میں پاکستان آرہے ہیں

مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا ۹ سال سرزمین انڈونیشیا میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۹/۹/۵۵ بروز جمعرات ۷½ بجے شام کراچی پہونچ رہے ہیں۔

احباب جماعت ان کی بخیریت مراجعت کے لئے دعا فرمائیں (وکالت تبشیر ربوہ)

مراکش کے جلاوطن سلطان سدی محمد بن یوسف اور فرانس کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا

پیرس ۱۰ ستمبر۔ مراکش کے مستقبل کے بارے میں نئے فرانسیسی منصوبے پر مراکش کے جلاوطن سلطان سدی محمد بن یوسف اور فرانس کے درمیان ایک غیر رسمی تحریری سمجھوتے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ یہ معاہدہ سلطان اور حکومت فرانس کے ایلچی کے درمیان ہوا ہے۔ جو گزشتہ کئی روز سے سلطان کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے لئے مدغاسکر آیا ہوا تھا۔ سلطان کے ساتھ اس کی بات چیت کل رات ختم ہو گئی۔ اور دونوں نے باقاعدہ ایک تحریری سمجھوتے پر دستخط کر دیئے۔ حکومت فرانس نے اس سمجھوتے پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ حکومت فرانس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت فرانس نے سلطان کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ وہ انہیں اگلے ماہ کی ۱۵ تاریخ تک مدغاسکر سے فرانس میں منتقل کرنے کو تیار ہے۔

ترکی میں کمیونسٹوں کے خلاف سخت اقدامات

انقرہ ۹ ستمبر۔ ریڈیو انقرہ کی اطلاع کے مطابق حکومت ترکیہ نے پرسوں کے ہنگامے کرانے والے کمیونسٹوں کے خلاف سخت اقدامات کئے ہیں۔ تقریباً ۲ ہزار اشخاص کو گرفتار کر کے ان پر مقدمات چلائے جا رہے ہیں۔

حکومت سندھ سیلابی علاقے کے کسانوں کو بیج کے لئے گیہوں اور بنولہ مفت دیگی

کراچی ۱۰ ستمبر۔ حکومت سندھ نے سیلابی علاقے کے کسانوں کو بیج کے لئے گیہوں اور بنولہ مفت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ سیلاب کا پانی اترتے ہی وہ فصل بونے کا کام شروع کر سکیں۔ صوبے کے وزیر اعلیٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے ضلع کے حکام سے کہا ہے کہ وہ خود ہی طور پر امدادی قدم اٹھائیں۔ اور اس بات کا انتظام کریں۔ کہ امداد براہ راست عوام کو پہونچے۔ سیلاب کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لئے بھی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ دریائے سندھ کی سطح اب گر گئی ہے۔ اور ٹھٹھہ کے قریب جو شگاف پڑ گیا تھا۔ وہ اب بند کیا جا چکا ہے۔

گندم کے نرخوں میں اضافہ

سرگودہا ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے سرگودہا منڈی میں گندم کے نرخوں میں سوا دو روپے من تک اضافہ ہو گیا ہے۔ نرخوں میں اضافہ کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ راولپنڈی ڈویژن میں گندم کی نقل و حمل سے پابندیاں اٹھالی گئی ہیں۔

السید ابراہیم عباس فضل اللہ سوڈانی وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ ہمارے بھائی السید ابراہیم عباس فضل اللہ سوڈانی مورخہ ۲۸ اگست بروز اتوار قضائے الٰہی سے خرطوم کے ہسپتال میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص اور دین سے رغبت رکھنے والے نوجوان تھے۔ آپ حصول تعلیم کے لئے ۳ مارچ ۱۹۵۲ء کو ربوہ تشریف لائے۔ اور ۱۴ مئی ۱۹۵۳ء کو واپس خرطوم تشریف لے گئے۔ وہاں ان کی Tailoring (درزی) کی دوکان تھی۔ اور خدا کے فضل سے انہیں کافی آمد تھی۔ اس عرصہ میں انہوں نے انفرادی طور پر تبلیغ کا حق ادا کیا نیز انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور مرکز احمدیت سے باقاعدہ تعلق قائم رکھا۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

... نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۵ء

صدر اولیٰ کی تاریخ

ہم نے الفضل میں پچھلے دنوں بعض اسلامی مسائل جن کا تعلق پاکستان کی سالمیت اور تبلیغ اسلام سے ہے۔ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کی مثال پیش کر کے واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہم نے نہ کبھی پہلے اور نہ اب مودودی صاحب کی ذات یا اسلامی جماعت کے کسی اور رکن کی ذات پر کوئی حملہ کیا ہے۔ بلکہ ان کا ذکر نہایت احترام سے کیا ہے۔ اور اپنی تحریر کو صرف اصولی باتوں تک محدود رکھا ہے۔ ہمارا مقصد ہمیشہ مودودی صاحب کی ذاتی مخالفت نہیں بلکہ محض مفاد عامہ رہا ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ ہم آئندہ بھی یہ پابندی قائم رکھیں گے۔ بلکہ آپ کا یا آپ کی جماعت کا نام کبھی بگاڑ کر نہیں لکھیں گے۔ حالانکہ خود مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے ترجمان ہمارے بار بار کے احتجاج کے باوجود ابھی تک ہمیں احمدی کی بجائے "قادیانی" اور "مرزائی" اور احمدیت کی بجائے "قادیانیت" اور "مرزائیت" لکھنے پر مصر چلے آتے ہیں۔

شکر ہے کہ اس کی استثناء روزنامہ "اعلان" لائل پور کی اشاعت مورخہ ۹/۷/۵۵ میں نظر پڑی۔ جس میں "دید و شنید" کے کالم میں الفضل کے خلاف لکھتے ہوئے "تحریک احمدیت" لکھا گیا ہے۔ ہم معاصر "اعلان" کے مدیر کو اس اخلاقی جرأت پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور نہایت دردمندی سے عرض کرتے ہیں۔ کہ ایک داعی اسلام جماعت کو قرآن کریم کے احکام کی خلاف ورزی تو کم سے کم نہیں کرنی چاہیئے۔ تنابز بالالقاب نہایت ہی غیر اسلامی فعل ہے۔ اور مودودی صاحب اور "اسلامی جماعت" کہلانے والی جماعت کو اس سے ضرور پرہیز کرنی چاہیئے۔

اس کے ساتھ ہمیں یہ بھی افسوس ظاہر کرنا ہے۔ کہ "دید و شنید" کے کالم نگار نے حق پرستی سے کام نہیں لیا۔ اور ہم نے جو باتیں نہایت سنجیدگی سے لکھی ہیں۔ ان کو تمسخر میں اڑا دینے کی کوشش ہی نہیں کی بلکہ نہایت افسوس کے ساتھ ہمیں کہنا پڑتا ہے۔ کہ مودودی صاحب کی اصل عبارت میں بھی تصرف کر ڈالا ہے۔ اور معاصر کے انداز بیان سے ثابت ہے۔ کہ ایسا عمداً کیا گیا ہے۔ یہ تصرف اس نے اس جملہ میں کیا ہے۔

"مولانا مودودی صاحب کا یہ جملہ کہ "اسلامی جماعت واعظین و مبشرین کی "ہی" جماعت نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔"

معاصر نے الفاظ "مبشرین کی" کے آگے "ہی" کا لفظ اپنی طرف سے بڑھا دیا ہے۔ مودودی صاحب کی عبارت میں یہ لفظ موجود نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ لفظ "ہی" کے بڑھنے سے عبارت کے مطلب میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ مودودی صاحب کا مطلب تو یہ ہے۔ کہ اسلامی جماعت سرے سے واعظین اور مبشرین کی جماعت ہوتی ہی نہیں۔ وہ تو خالص فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔ مگر "ہی" کا لفظ بڑھانے سے اس کا مطلب یہ بن جاتا ہے۔ کہ اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی بھی جماعت ہوتی ہے۔ اور خدائی فوجداروں کی بھی ہوتی ہے۔ جو مودودی صاحب کا مطلب ہرگز نہیں۔

ہمیں امید ہے کہ معاصر "اعلان" یہ تصحیح اپنی کسی قریب کی اشاعت میں شائع کر دیگا۔ تاکہ عوام کو مودودی صاحب کا مطلب سمجھنے میں غلطی نہ ہو۔

باقی رہا صدر اولیٰ کی تاریخ کے مسخ کا سوال تو عرض ہے کہ تمام اسلامی مورخین اور محققین کا یہی فیصلہ ہے۔ اور قرآن کریم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ صدر اولیٰ میں جو جنگیں ہوئیں۔ وہ سراسر دفاعی تھیں جارحانہ نہیں تھیں۔ مگر مودودی صاحب اپنے رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" اور کتاب "جہاد فی الاسلام" میں یہی ثابت کرنے کی کوشش کرتے [illegible] ہیں۔ کہ یہ جنگیں خالصتہً جارحانہ [illegible] اور اسلامی سٹیٹ بزور شمشیر قائم کرنے کے لئے کی گئی تھیں یہ کوئی معمولی بات [illegible] نہیں ہے۔ اگر مودودی صاحب کی بات صحیح ہے [illegible] جو [illegible] تاریخ سراسر غلط ہے۔ [illegible] اسلام ہی نعوذ باللہ ختم ہو جاتا ہے۔ [illegible] پادریوں اور دیگر مستشرقین کا اسلام [illegible] پر یہ الزام کہ یہ تلوار کی نوک پر پھیلایا گیا ہے۔ صحیح ثابت ہو جاتا ہے۔

ہم مودودی صاحب کے اس نظریہ کی تردید اس لئے نہیں کرتے۔ کہ یہ مودودی صاحب کا نظریہ ہے اور ان کی ذات سے ہمیں کوئی کد ہے۔ حاشا و کلا ہماری غرض یہ نہیں ہے۔ بلکہ ہم ان باتوں کی تردید اس لئے کرتے ہیں۔ کہ اسلام پر یہ الزام غلط ہے۔ اور جو لوگ اس الزام کو تقویت پہنچاتے ہیں۔ وہ اسلامی تاریخ کو مسخ کر کے ہی ایسا کرتے ہیں۔

ہم صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ صدر اولیٰ کی تاریخ اپنے صحیح رنگ میں دنیا کے سامنے پیش ہو۔ تاکہ پادریوں اور مستشرقین نے اسلام اور نبی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں۔ وہ دور ہو جائیں۔ اور اسلام کے راستہ میں جو رکاوٹیں اس طرح پیدا کی جاتی ہیں۔ وہ ہٹ جائیں۔

مودودی صاحب کی اس میں تخصیص نہیں ہے۔ کئی ایک دیگر سیاسی اسلام کے نظریات رکھنے والوں نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ اور انہوں نے اسلامی تحریک کو جو خالصتہً ایک روحانی تحریک ہے۔ اور جس کی تعلیم یہ ہے۔ کہ زندگی کے تمام کاروبار پر خواہ حکومت کی صدارت ہو یا موچی کا کام۔ صبغۃ اللہ چھا جانا چاہیئے۔ اور جس کی تعلیم انسان کو حیوانیت سے بالا کر کے خدا رسیدہ انسان بناتی ہے۔ محض ایک مادی لادینی "ازم" بنانے کی کوشش ناکام کی ہے۔ مگر اس کے باوجود کہ اسلامی تاریخ ایسی توجیہات کو دھکے دیتی ہے۔ یہ توجیہات دشمنانِ اسلام کے ہاتھ میں ایک خوفناک ہتھیار دیتی ہیں۔ جس سے وہ صدوا عن سبیل کا کام لیتے ہیں۔

اسلام کے غلبہ کے لئے جدوجہد جس کو قرآنی زبان میں جہاد فی سبیل اللہ کہا جاتا ہے، نہایت ضروری ہے۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس جہاد میں حصہ لے۔ مگر جہاد فی سبیل اللہ میں جارحانہ خونریزی ہرگز شامل نہیں ہے۔ البتہ دفاع میں موقعہ کے لحاظ سے تلوار اٹھانے کی بھی اجازت ہے۔ لیکن جو لوگ دفاعی اور جارحانہ قتال میں فرق نہیں کرتے۔ اور اپنے نظریات کو ثابت کرنے کے لئے سیاق و سباق سے علیحدہ کر کے آیات اللہ میں خود ساختہ معنی بھرتے ہیں۔ اور تاریخ اسلام کو بغیر دلائل کے بدل کر اپنے حسب مرضی کر لیتے ہیں۔ وہ یقیناً اسلام کے دوست نہیں بلکہ اس کے دشمن ہیں۔ کیونکہ وہ تبلیغ اسلام کی راہوں کو بند کرتے ہیں۔ اور صدوا عن سبیل اللہ کے مصداق بنتے ہیں۔

ہمیں امید ہے۔ کہ معاصر کے مدیر محترم ان باتوں پر سنجیدگی سے غور کریں گے۔ اور انہیں محض تمسخر میں اڑانے کی کوشش نہیں فرمائیں گے۔ اور انہوں نے جو تنابز بالالقاب سے بچنے کا نیک نمونہ پیش کیا ہے۔ اس کی خود بھی پابندی کریں گے۔ اور مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے ارکان کو بھی پابند رہنے کی تلقین کریں گے۔ آخر سوچنا چاہیئے۔ کہ تنابز بالالقاب سے سوا گناہ کے اور کیا حاصل ہو سکتا ہے؟

چمن والو۔ مبارک ہو۔ امیرِ کامگار آیا
نوید! اہلِ چمن۔ آج اہلِ محفل پر نکھار آیا
وہ ہم کو روز و شب رہتا تھا جس کا انتظار آیا
سکوں کی موج کیا اٹھی۔ کہ صبح زرنگار آئی
گلوں پر رنگ کیا آیا۔ کہ ابرِ نوبہار آیا
زمیں! نظریں اٹھا! تیری دعائیں عرش تک پہنچیں
فلک! آنکھیں جھکا! اقلیم دل کا تاجدار آیا
بڑی ہی کشمکش تھی محشرستانِ تمنا میں
چمن والو۔ مبارک ہو۔ امیر کامگار آیا

(عبدالسلام اختر ایم اے)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ روزنامہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

جماعت احمدیہ کے لئے خوشیوں کے دو مواقع

از مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی مبلغ سلسلہ

"درحقیقت ہمارے لئے وہی خوشی کا دن ہوگا۔ جب ہمارا عقیدہ اور عمل دونوں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے مطابق ہوں گے۔ کیونکہ عقیدہ بغیر عمل کے کچھ نہیں۔ جیسے عمل بغیر عقیدہ کے کچھ نہیں" (ارشاد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ منقول از رسالہ نماز باجماعت صفحہ ۱۶)

ہمارے امام سیدنا محمود المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود چند ماہ کے لئے ہم سے دور تشریف لے گئے تھے۔ حضور پُرنور کی یہ جدائی عارضی تھی۔ اور بعد کے عظیم الشان واقعات نے بتا دیا ہے۔ کہ وہ مشیت ایزدی پر مبنی تھی۔ مگر اس فطرتی اور روحانی تعلق کی وجہ سے جو مصلح کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ ایام ہمارے لئے سخت بے چینی کا باعث تھے۔ اب ہمارے پیارے آقا واپس مرکز ربوہ عنقریب تشریف لا رہے ہیں۔ اور ہمارے دل خوشی سے لبریز ہیں۔ ہماری یہ خوشی کسی تصنع یا تکلف کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ واقعی یہ دن ہمارے لئے عید کا دن ہے۔ ہر مخلص احمدی خوش خوش نظر آ رہا ہے۔ وہ اپنے محبوب امام کی انتظار میں بے قرار اور اس کی ملاقات کے لئے بے تاب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور انور کے ورود مسعود کو تمام احمدیوں کے لئے اسلام کے لئے اور مسلمانانِ عالم کے لئے مبارک کرے اللھم آمین

احباب کرام! حضور کی آمد پر ہم بلاشبہ خوش ہوتے ہیں۔ اور ہمیں خوش ہونے کا حق بھی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس سے صحیح معنوں میں اپنے امام کو بھی خوش کر لیں گے۔ گو یہ درست ہے کہ جب باپ کی آمد پر اس کے فرزندوں کو خوشی ہوتی ہے۔ تو باپ بھی خوشی و محبت کے جذبات محسوس کرتا ہے۔ لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور کے لئے حقیقی خوشی کا دن کونسا ہوگا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت ہمارے لئے وہی خوشی کا دن ہوگا۔ جب ہمارا عقیدہ اور عمل دونوں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے مطابق ہوں گے کیونکہ عقیدہ بغیر عمل کے کچھ نہیں ..... عقیدہ کی جنگ میں جہاں ہم نے دشمن کو ہر میدان میں شکست دی وہاں عمل کے میدان میں ہم اپنے دشمنوں میں محصور ہو گئے۔"

(نماز باجماعت صفحہ ۱۶)

اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ اور آپ کونسی خوشی کا دن دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہی کہ ہمارے اعمال ہمارے عقیدوں کے مطابق ظاہر ہوں۔ ہم اپنی اصلاح کر لیں۔ اور اپنی کمزوریوں کو دور کر کے اسلام پر چلنے والے بن جائیں۔ لہذا ہمیں اب سستی اور غفلت کو ترک کر کے بیدار ہو جانا چاہیئے۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نسبتاً مسلمانوں کے دوسرے فرقوں سے یقیناً عملی میدان میں پیش پیش ہے لیکن اس کے باوجود ہم میں بعض کمزوریاں ہیں اور ایسے نقائص ہیں کہ جو دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب بن سکتے ہیں۔ بعض دفعہ ایک شخص جس کے متعلق امید ہوتی ہے کہ یہ سعید فطرت ہے۔ اپنے دوسرے بھائی کی عملی کمزوریوں اور اخلاقی خرابیوں کے اثر کی وجہ سے ہلاکت کے گڑھے میں جا گرتا ہے۔ اگر اس کا بھائی اس کے سامنے اعلیٰ نمونہ پیش کرتا۔ تو یقیناً وہ گمراہ ہونے والا اس سے اچھا سبق لیتا۔ عقیدہ کے مطابق عمل نہ کرنے کو خدا تعالیٰ نے بہت ناپسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ۔ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون (صف ع ۱)

اے ایمان والو! تم کیوں وہ باتیں کرتے ہو جن کو عملی رنگ میں تم پیش نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت بڑی ناراضگی کا موجب ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرتے نہیں۔ سو جو نقائص ہم میں موجود ہیں۔ اور جو کمزور لوگ ہم میں پائے جاتے ہیں ہمیں ان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک ان کی اصلاح و تربیت نہ ہو جائے۔ چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ حضرت اقدس امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"یہ بات پیش کرنا کہ ہماری مساجد بھری رہتی ہیں کوئی چیز نہیں۔ میں مانتا ہوں کہ دوسروں سے دس فیصدی نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور ہمارے بچانوے فیصدی۔ لیکن اگر ہمارے پانچ آدمی بھی نماز میں سست ہوں۔ تو یہ ہمارے لئے موت کا دن ہے۔ بلکہ اگر ایک بھی ہم میں سے باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو ہمارے لئے موت کا دن ہونا چاہیئے جو شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا۔ وہ دو صورتوں سے خالی نہیں۔ وہ یا تو منافق ہے۔ اور ہمارے پیچھے نماز کو جائز نہیں سمجھتا۔ یا پھر پڑھتا ہی نہیں۔ اگر منافق نہیں اور گھر پر ہی نماز پڑھتا ہے۔ تو بھی وہ سست ہے۔"

(رسالہ نماز باجماعت صفحہ ۱۳)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضور پُرنور کو جماعت کی اصلاح کی کس قدر فکر ہے۔ اگر ایک آدمی بھی کمزور ہو۔ تو بھی آپ کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور جماعت کا فکر ہی ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت پر بہت زیادہ اثر ڈال رہا ہے۔ اس لئے حق یہ ہے۔ کہ اگر ہمیں واقعی حضور کی ذات سے محبت اور پیار ہے۔ اور ہم آپ کے مقام کو سمجھتے ہیں۔ اور اس کی قدر کرتے ہیں۔ تو ہمیں حضور پُرنور کی خواہشات اور ارشادات پر سنجیدگی کے ساتھ عمل کرنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ اس خوشی کے عظیم الشان دن کو حضور پُرنور جلد دیکھ لیں۔ جب ہمارے عمل عین عقائد کے مطابق ہوں گے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی موجودہ صحت اور عمر کے پیش نظر اب یہ سوال نہایت اہم صورت اختیار کر گیا ہے۔ اس لئے اگر اب بھی ہم نے اس اہم اور بنیادی سوال کے حل کی طرف توجہ نہ کی۔ تو پھر اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مصائب کے ہم ذمہ دار ہوں گے۔

ہماری موجودہ حالت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو پورا نہیں کر سکتی۔ ہماری حالت ابھی اس عظیم الشان مقصد کو صحیح معنوں میں پورا نہیں کر سکتی۔ اس لئے کہ بوجھ حد سے زیادہ ہے۔ اور اس کو اٹھانے والی طاقت بہت کم ہے۔ ظاہر ہے کہ بوجھ کے مناسب حال طاقت کا بھی ہونا ضروری ہے۔ آج سے کوئی بیس سال پیشتر ایک خطبہ میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت سے فتاوے موجود ہیں۔ مگر کتنے احمدی ہیں جو ان پر عمل کرتے ہیں۔ لفظی طور پر قربانی کا دعوےٰ بہت سے لوگ کر بیٹھیں گے۔ لیکن عملی طور پر ان چیزوں کی عظمت کا اقرار کرنے والے اور اپنے عمل سے ثبوت دینے والے بہت کم نظر آتے ہیں۔ حالانکہ جب تک ہم اس بات میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ دنیا کے سامنے نمایاں نتیجہ پیش نہیں کر سکتے۔"

(نماز باجماعت صفحہ ۵)

پس برادران! ہمیں ان دونوں خوشیوں کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے ایک خوشی (ملاقات سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) تو عنقریب حاصل ہو ہی جائیگی۔ انشاء اللہ۔ دوسری خوشی جس کی حضور انور نے خواہش فرمائی ہے۔ اس کو بھی قریب سے قریب تر لانے کی طرف پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ جب ہم اپنی اصلاح کر لیں گے۔ نیک اعمال اور اعلیٰ اخلاق دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تفکرات کم ہو جائیں گے۔ اور جب حضور کے تفکرات کم ہوں گے۔ تو آپ کی صحت انشاء اللہ ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اور یقیناً ہم آپ کی صحبت اور فیض سے زیادہ سے زیادہ عرصہ تک کے لئے مستفید ہوتے رہیں گے۔

مبارک ہیں وہ روحیں جو خدا تعالیٰ کے اس موعود خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) سے حقیقی محبت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور اس کے تفکرات اور پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضور پُرنور کے بابرکت عہد کی قیمت کو سمجھنے۔ اور ہماری زندگیوں میں عملی انقلاب پیدا کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

وقف ایام برائے خدمت دین

"پس میں اپنے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی چھٹیوں کو تبلیغ کے لئے وقف کریں تاجر اصحاب اپنی تجارتوں سے وقت نکالیں۔ اور اسے تبلیغ پر صرف کرنے کے لئے ہمارے سامنے پیش کریں۔ زمیندار اپنی زمینداری سے فارغ وقت نکالیں اور اسے تبلیغ پر لگائیں۔ ملازم اصحاب اپنی ملازمتوں سے چھٹی لے کر اسے تبلیغ کے لئے وقف کریں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امیرالمومنین ۱۲ مارچ ۱۹۳۷ء)

(مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مودودی صاحب کا اسلام ان کا اپنا وضع کردہ ہے

روزنامہ نوائے پاکستان ۱۴ ستمبر ۱۹۵۵ء

آج سے چند سال پہلے جناب ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے اصلاح اور تبلیغ کے نام سے رسائل اور اخبارات میں مضامین کا سلسلہ شروع کیا۔ یہاں تک کہ جولائی ۱۹۴۱ء میں اپنے ہمنوا لوگوں کی ایک باقاعدہ جماعت بنادی۔ جس کا نام جماعت اسلامی رکھا اور اس کا مقصد انسانی زندگی کے پورے نظام کو اسکے تمام شعبوں سمیت خدا کی بندگی اور انبیاء علیہم السلام کی ہدایت پر کیا جانا ظاہر کیا۔ مسلمانوں نے ان کے ساتھ اس مقصد کے لئے ہر طرح کا تعاون کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اگرچہ اس وقت بھی بعض علماء کرام اور مدبرین و مفکرین ملت نے اس مقصد کے پس پردہ دوسری حقیقت کو معلوم کر کے لوگوں کو متنبہ کیا۔ ان ہی کی اتباع میں دارالاشاعت نے ایک کھلا خط بنام مودودی صاحب مورخہ ۹ مارچ ۱۹۴۲ء کو شائع کیا۔ مگر تمام مسلمانوں نے عموماً اور علمائے کرام نے خصوصاً جماعت اسلامی کے مقصد بالا کو ظاہر و باطن میں یکساں سمجھ کر اگر اس کی تائید نہ کی۔ تو اس کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ بھی نہ کیا ادھر ان لوگوں نے آہستہ آہستہ اپنے ارادوں کو موقع شناسی کے ساتھ ظاہر کرنا شروع کر دیا۔ مثلاً امین احسن صاحب اصلاحی نے اپنی جماعت کا مقام اور دوں کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے کہا:-

"ہماری زبان میں اب تک اسلام پر جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ یا تو خالص اکیڈمک قسم کی چیزیں ہیں اور یا مناظرانہ طرز کی ہیں یا معذرت خواہانہ انداز کی ہیں یا پھر متکلمانہ بحث و استدلال کے ڈھنگ میں ہیں ان میں سے ہر ایک کی نسبت بے تکلف کہا جا سکتا ہے کہ دعوت دین کے لئے کوئی چیز بھی نافع نہیں"

(دعوت دین از اصلاحی صاحب مطبوعہ ۱۹۵۱ء)

امسال کراچی کے اجتماع میں ڈرا اور دھمکی کے ساتھ جناب مسعود عالم صاحب ندوی نے علیگڑھ اور دیوبند پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا:-

ملک میں جہاں جہاں بھی کوئی اسکول اور کالج قائم ہوئے انہوں نے سر سید کی پالیسی کو اپنا مشعل راہ بنایا اور ملک کے جس حصے میں کوئی مذہبی مدرسہ قائم ہوا عالم جمود اور مسائل حیات سے فرار کی پالیسی اس کی روش دیوبند ہی کے نقش قدم پر رہی۔

(کوثر لاہور ۲۴ دسمبر ۱۹۵۱ء)

گویا دس سال کے عرصہ میں جماعت نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی۔ کہ دیوبند اور دوسرے تمام ادارے علماء کرام اور خادمان دین سب کے سب بے کار ہیں۔ ان کا سارا لٹریچر خواہ ولی محمد کا ہو یا سید احمد کا ہو، محمد قاسم کا ہو یا سر سید کا۔ ابوالکلام شیخ الہند تھانوی، گنگوہی کا ہو مہر علی یا احمد رضا کا ہو۔ اس سارے لٹریچر میں (خواہ وہ تفسیر ہو یا حدیث فقہ ہو یا تاریخ) دین کے مقصد کے لئے کوئی بھی چیز موجود نہیں۔ خصوصاً ایشیا کے واحد مینار علم و ہدایت دارالعلوم دیوبند نے تو جماعت اسلامی کی نظر میں عالم جمود اور مسائل حیات سے فرار اختیار کیا۔ معاملہ یہیں تک ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ امیر جماعت اسلامی جناب مودودی صاحب الیکشن ۱۹۵۱ء کی ناکامی کے بعد علماء ملت کو اور ان کی سوفت سب ملت کو جو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں وہ درج ذیل ہے:-

"جونہی کہ یہ قدم ہم نے اٹھایا قیادت فاسقہ (حکومت) اور اس کے مددگار سب کے سب یکلخت بھڑک اٹھے۔ پاکستان سے لے کر ہندوستان تک خطرے کی گھنٹی بج گئی۔ پرانے پرانے دشمن جو کبھی جمع نہ ہو سکتے تھے۔ اس خطرے کو آتے دیکھ کر متحد ہو گئے دیوبند اور بریلی گلے مل گئے پیروں اور وہابیوں میں اتحاد ہو گیا۔ اہل حدیث اور منکرین حدیث متفق ہو گئے۔ قادیانیوں اور احراریوں نے مسلم لیگ کا دامن تھام لیا۔ ہماری دس دس بارہ بارہ سال کی پرانی تحریروں میں سے گرانبار کفر نکلنی شروع ہو گئیں۔ جو پہلے کبھی نظر نہ آئی تھیں یا دین کے لئے خطرہ نہ سمجھی گئی تھیں۔ ہندوستان کے کانگریسی علماء تک دینی حمیت کے تقاضوں سے مجبور ہو گئے کہ اپنے دارالافتاؤں کے گولہ بارود سے پاکستان مسلم لیگ کی مدد فرمائیں۔ حد یہ ہے کہ محمد الیاس صاحب مرحوم کی جماعت کے بعض مشائخ کو بھی پہلی مرتبہ اسی وقت یہ ضرورت محسوس ہوئی۔ کہ پوری خدا ترسی اور شان تواضع کے ساتھ جماعت اسلامی کی ساری برائیاں گنوا دیں جو ان کے خیال مبارک میں تھیں یہ سب کچھ دیکھ کر بھی اگر لوگوں کو یقین نہ آئے کہ یہ قدم (الیکشن) ہم نے ٹھیک صحیح رخ پر اٹھایا ہے۔ تو نا معلوم اور کن علامات سے وہ حق کو پہچانیں گے۔ ہمیں تو اس عام اضطراب میں شیطان کی اس گھبراہٹ کے آثار صاف نظر آرہے ہیں۔ جو اسلام کو اپنی آخری پناہ گاہ کے قریب آتا دیکھ کر اس پر طاری ہوا کرتی ہے"۔ جماعت اسلامی کا مقصد از مودودی صاحب ص ۱۰۶ تا ۱۰۵

مندرجہ بالا عبارت سے یہ بات واضح ہوگئی کہ:-

(۱) جماعت اسلامی کے بننے پر ہی ۱۹۴۲ء میں جن علمائے حق نے اس جماعت کو خطرناک سمجھا تھا۔ ۱۹۵۱ء تک سارے کے سارے علماء کرام اسی طرح اس سے متنفر ہو گئے۔

(ب) جماعت اسلامی کے خلاف سب کے سب علماء کرام نے بلا تخصیص قدم اٹھایا۔ یہی تو سب سے بڑی دلیل جماعت کے خلاف تھی جسے مودودی صاحب بزعم خود اپنے حق پر ہونے کی دلیل قرار دے رہے ہیں۔

(ج) جملہ علمائے کرام کی مخالفت کو (جو دین کے لئے ہے) مودودی صاحب شیطان کی گھبراہٹ قرار دیتے ہیں۔ اور اپنی جماعت کو اسلام کی آخری پناہ گاہ قرار دیتے ہیں۔ گویا کہ مودودی صاحب کے ہاں اسلام کی صحیح تعبیر اور تفسیر وہی ہے۔ جو وہ بقلم خود پیش کرتے ہیں۔ نہ کہ وہ اسلام جو کہ زمانہ قدیم سے متواتر اور متوارث چلا آیا ہے۔ چنانچہ ابھی سرگودھا میں مودودی صاحب نے ۱۸ جون ۱۹۵۵ء کو تقریر کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا:-

ہم خالص اسلام پیش کرتے ہیں مگر قدامت پسند گروہ کی طرح نہیں اور ہم LIBRALISM کے قائل ہیں۔ مگر جدت پسند گروہ کی طرح نہیں۔

(تسنیم ۲۰ جون)

مندرجہ بالا حقیقت کے پیش نظر یہ بات واضح ہے کہ مودودی صاحب جو اسلام پیش کرتے ہیں۔ وہ ان کا اپنا ایڈٹ کردہ (EDIT) ہے ظاہر ہے کہ ایسے اسلام کو کوئی بھی مسلمان قبول نہیں کر سکتا۔

مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ کریں

کل پنجاب کے بعض مقامات پر شدید بارش ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔ اکثر مقامات پر جھونپڑیاں اور کچے مکانات کو خصوصاً بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس قسم کے حادثات انسانی ہمدردی کے جذبہ کو بیدار کرتے ہیں۔ اس قسم کے مواقع پر غرباء کا طبقہ خصوصاً امداد کا مستحق ہوتا ہے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ محترم نائب صدر صاحب کے اس اعلان کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے جو گذشتہ دنوں الفضل اور خالد میں شائع ہوتا رہا ہے۔ اور جس میں اس قسم کے حادثات پیدا ہو جانے پر جملہ مجالس کو مصیبت زدگان کی مدد کے لئے تاکید کی گئی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ تمام ایسے مقامات پر جہاں بارش یا سیلاب وغیرہ سے نقصانات ہوئے ہیں مجالس خدام الاحمدیہ کو آگے آکر بلا امتیاز مذہب و ملت متاثرہ افراد کی مدد کرنی چاہیئے مجالس خدام الاحمدیہ لاہور۔ ملتان۔ سیالکوٹ وغیرہ کو خاص طور پر منظم ہو کر حالات کا جائزہ لینا۔ حکام سے رابطہ پیدا کرنا۔ اور مستحقین کی مدد کے لئے اپنی اجتماعی خدمات کو پیش کرنا چاہیئے۔

گذشتہ سال مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے جو شاندار کام کیا تھا۔ اپنے اس معیار کو برقرار رکھنے کے لئے انہیں اس سے بڑھ کر کام کرنا چاہیئے۔

ایسی تمام مجالس کو جن کے حلقوں میں اس قسم کی مدد کی ضرورت پیدا ہو گئی ہو۔ اپنے صحیح حالات سے جلد از جلد مرکز کو باخبر کرنا چاہیئے۔ تا اگر مرکز سے کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو۔ تو وہ دی جا سکے۔

بہرحال اس خدمت کے موقعہ کو ضائع نہ کریں اور فوری طور پر آگے آکر اپنی خدمات پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کی مساعی میں برکت دے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایمان واخلاص کے پیکر

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ)

مادہ پرست لوگ دین ومذہب کے ماننے والوں کو " مذہبی دیوانے " کہہ کر پکارتے ہیں. وہ کیا جانیں مذہب کیا ہے؟ اور اس کی برکات و فیوض کس قدر ہیں۔ اور دین الحق کے بتائے ہوئے مقدس اصولوں پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں کیا کیا روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟ جب تک انسان مذہب سے متعلق روحانی امور اور تعلیمات سے آشنا نہیں ہوتا. اس وقت تک مذہب کی اہمیت اور اس کی قدروقیمت اس پر کیونکر عیاں ہو سکتی ہے۔

ہم دیگر مذاہب کا ذکر نہیں کرتے. ہم نے تو دین اسلام کو خود پرکھا اور دیکھا ہے: اور اس کے شیریں اور حیات بخش پھلوں سے حظ اٹھایا ہے. ہم اس امر پر حق الیقین سے قائم ہیں. کہ اگر دنیا والے آج بھی اسلام کی مقدس تعلیم اور پاکیزہ اصولوں کو اپنالیں. تو دنیا کی تمام قسم کی مشکلات ومصائب دور ہو سکتی ہیں. اور دنیا امن وراحت کا گہوارہ بن سکتی ہے.

اسلام کی مقدس تعلیم ہی تھی۔ کہ جس پر چل کر ہمارے سید ومولیٰ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس صحابہ کیا سے کیا بن گئے. یہاں تک کہ ان کے خون کے پیاسے لوگ بھی ان کے اخلاق واعمال اور دیگر خوبیوں کو دیکھ کر یک زبان کہا کرتے تھے. کہ کاش! ان مسلمانوں جیسی خوبیاں ہم میں بھی پیدا ہو جائیں. آیہ کریمہ ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین۔ (پ ۱۴ ع ۱) اس پر شاہد ناطق ہے.

خیر القرون میں اسلام نے جس قسم کے فخر انسانیت ربانی لوگ پیدا کئے. ان کی نظیر مذاہب عالم پیش کرنے سے قاصر ہیں. اس کے بعد کے ازمنہ میں بھی اسلام نے وہ وہ نیک وبزرگ ہستیاں پیدا کیں. کہ جن کی خوبیوں کا ایک جہان معترف دکھائی دیتا ہے، اور جن پر روحانیت کو بجا ناز ہے. یہ تو ہم نے گذشتہ فرزندان اسلام کی نسبت ذکر کیا ہے. لیکن جب ہم اس دور آخرت کو دیکھتے ہیں. تو اس میں بھی ہمیں اہل اللہ کا وجود ملتا ہے. جنہوں نے سید الرسل حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صادق غلام یعنی اس زمانہ کے مصلح ربانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت پاک اختیار کر کے حضور کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اپنی زندگیوں میں ایک نمایاں اور حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرلی، اور بلا مبالغہ آج ان جیسی بزرگ ہستیاں پیش کرنے سے دیگر قومیں عاجز وقاصر ہیں۔ یہ ایسی قابل رشک ہستیاں ہیں. کہ جن پر یقیناً ملائکۃ اللہ بھی ناز کرتے ہیں. ان بزرگوں کو حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت پاک نصیب ہوئی. اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے مقدس مامور کی زندگی میں فیوض روحانی سے بڑھ چڑھ کر حصہ پایا ہو. اور اہل ایمان نے ان کی وساطت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد کے زمانہ میں اپنی روحانی تشنگی بجھائی اور بجھا رہے ہیں۔

غرض مامور ربانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو لوگ ایمان لائے، ان کے اندر فی الحقیقت ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا ہوگیا. اور وہ حق وصداقت کی خاطر جان ومال تک نچھاور کرنے کے لئے تیار ہو گئے. اور ان میں سے اکثر نے عملاً ایثار وقربانی کا وہ نمونہ دکھایا. کہ جسے دیکھ کر صحابہ کرام رضؓ کی مقدس قربانیوں کی یاد از سر نو تازہ ہو جاتی ہے. چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے ہی انسانوں کے اخلاص اور قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" میں " چھہترواں نشان " مندرجہ ذیل تحریر فرماتے ہیں:

" براہین احمدیہ میں میری نسبت خداتعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے. القیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی۔ یعنی خداتعالیٰ فرماتا ہے، کہ تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا. اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا. یہ اس وقت کا الہام ہے. کہ جب ایک شخص بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا. پھر ایک مدت کے بعد یہ الہام پورا ہوا. اور ہزارہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے. کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی. بعض نے میرے لئے جان دے دی. اور بعض نے مالی تباہی میرے لئے منظور کی. اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے. اور دکھ دیئے گئے. اور ستائے گئے. اور ہزارہا ایسے ہیں. اور میں دیکھتا ہوں. کہ ان کے دل محبت سے پُر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں. کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں، یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں. تو وہ تیار ہیں. جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں. تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے. کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے. تو نے ان دلوں کو ایسے پُر آشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا۔ اور ان کو استقامت بخشی۔ یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۸ تا ۲۲۹)

یہ ایمان واخلاص اور عدیم المثال قربانیاں (جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ بالا سطور میں کیا ہے) بھلا بجز خدا تعالیٰ کے راستباز ماموروں پر ایمان لائے بغیر کیونکر ظہور میں آسکتی ہیں. ایمان وصداقت ہی تو ہے. کہ جس کے نتیجہ میں " مذہبی دیوانے " جان ومال تک برگزیدگان الٰہی کی آواز پر لبیک کہہ کر قربان کر دیتے ہیں. جس قسم کی روحانی تبدیلی اللہ تعالیٰ کے مامور ابنائے آدم میں دیکھنے کے متمنی ہوتے ہیں. اس کا پتہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ ذیل بصیرت افروز بیان سے لگ سکتا ہے. حضورؑ فرماتے ہیں:

" پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے. کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے، اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے، کہ میں مسلمان ہوں. اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں. قرآن شریف پڑھتا ہوں. شرک سے بیزار ہوں. نماز کا پابند ہوں. اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں. کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا. جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اسی دنیا میں حاصل کرلیا ہے. جو انسان کے منہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے. اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے. وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے. جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے. یہ وہی طاقت ہے. جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پُر امن فضا میں بٹھا دیتی ہے. اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو، تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں. اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے. بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے؟ جس کو یقین دیا گیا ہے، وہ پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے. اور ہوا کی طرح اسی کی طرف جاتا ہے، اور آگ کی طرح غیر کو جلا دیتا ہے. اور مصائب میں زمین کی طرح ثابت قدمی دکھلاتا ہے. خدا کی معرفت دیوانہ بنا دیتی ہے، مگر لوگوں کی نظر میں دیوانہ۔ اور خدا کی نظر میں عقلمند اور فرزانہ۔ یہ شربت کیا ہی شیریں ہے. کہ حلق سے اترتے ہی تمام بدن کو شیریں کر دیتا ہے. اور یہ دودھ کیا ہی لذیذ ہے، کہ ایک دم میں تمام نعمتوں سے فارغ اور لاپروا کر دیتا ہے. مگر ان دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے. جو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کی جاتی ہیں. اور کسی دوسرے کے خون سے نہیں بلکہ اپنی سچی قربانی سے حاصل ہوتا ہے. کیسا مشکل کام ہے. آہ صد آہ۔"

(ریویو آف ریلیجنز ماہ فروری ۱۹۰۲ء صفحہ ۵۲ تا ۵۳)

خدا تعالیٰ کے ماموروں پر کامل ایمان لانے کے نتیجہ میں ایک مومن انسان قرب الٰہی کے حصول کے لئے سلوک کی منازل طے کرتا چلا جاتا ہے. یہاں تک کہ اسے مقام بقا اور لقا نصیب ہوتا ہے. تب وہ اپنے اندر ایک نئی روحانی روشنی اور تغیر پاتا ہے. اور وہ خدا تعالیٰ کا اتنا مقرب بندہ بن جاتا ہے. کہ اس کی دعائیں بکثرت سُنی جاتی ہیں. اور خداوند قدوس اس کی خاطر بڑے بڑے عجائبات قدرت ظاہر کرتا ہے. حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی موضوع پر لطیف پیرایہ میں روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

" پھر جب یہ لقاء کی حالت بخوبی استحکام پکڑ جائے. اور سالک کے رگ وریشہ میں داخل ہو جائے، اور اس کا جزو وجود بن جائے، اور ایک نور آسمان سے اترتا ہوا دکھائی دے. جس کے نازل ہونے کے ساتھ ہی تمام پردے دور ہو جائیں. اور نہایت لطیف اور شیریں اور حلاوت سے ملی ہوئی ایک محبت دل میں پیدا ہو. جو پہلے نہیں تھی. اور ایک ایسی خنکی اور اطمینان اور سکینت اور سرور دل کو محسوس ہو، کہ جیسے ایک نہایت پیارے دوست مدت کے بچھڑے ہوئے کے یک دفعہ ملنے اور بغلگیر ہونے سے محسوس ہوتی ہے. اور خدا تعالیٰ کے روشن اور لذیذ اور مبارک اور سرور بخش اور فصیح اور معطر اور مبشرانہ کلمات اٹھتے اور بیٹھتے اور سوتے اور جاگتے اس طرح پر نازل ہونے شروع ہو جائیں، کہ جیسے ایک ٹھنڈی اور دلکش اور پُر خوشبو ہوا ایک گلزار پر گذر کر آتی اور صبح کے وقت چلنی شروع ہوتی اور اپنے ساتھ ایک نشہ اور سرور لاتی ہے. اور انسان خدا تعالیٰ کی طرف ایسا کھینچا جائے. کہ بغیر اس کی محبت اور عاشقانہ تصور کے جی نہ سکے. اور نہ یہ کہ مال اور جان اور عزت اور اولاد اور جو کچھ اس کا ہے قربان کرنے کے لئے تیار رہو. بلکہ اپنے دل میں قربان ہی کر چکا ہو. اور ایسی ایک زبردست کشش سے کھینچا گیا ہو. جو نہیں جانتا. کہ

(باقی صفحہ ۷ پر)

ڈیرہ غازی خاں میں جماعت احمدیہ کا کامیاب جلسہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کی طرف سے ۲۴ و ۲۵ اگست کی درمیانی رات کو ملک عزیز محمد صاحب وکیل کی زیر صدارت ایک کامیاب جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے کی کارروائی ۹½ بجے شروع ہوئی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مولوی ظفر محمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ کلام مسیح موعودؑ سے ایک نظم عبدالستار صاحب نے اور ایک نظم میاں عبدالرحمٰن صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے افتتاحی تقریر کی آپ نے اپنے ہاتھ میں قرآن لے کر حاضرین جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت ہی رقت انگیز انداز میں کہا کہ ہم احمدی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ کو ہی خاتم النبیینؐ مانتے ہیں۔ پھر جلسہ میں بیٹھے ہوئے احمدیوں نے بآواز بلند اس بات کی تصدیق کی۔ آپ نے کہا یہ زمین و آسمان ہمارے اس قول پر شاہد ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ ایک خدا کو مانتے ہیں۔ قرآن پر ہمارا ایمان ہے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلمؐ بانی اسلام تصور کرتے ہیں اور دل و جان سے آپ کے احکامات پر عامل ہیں۔

اس کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب بشر نے تقریر کی۔ سب سے پہلے آپ نے پاکستان کے قیام کا پس منظر بیان کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ ملکی استحکام کا تقاضا یہ ہے کہ مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کیا جائے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ پر اعتراضات کے جواب دیئے۔

یہ جلسہ ڈیرہ غازی خاں کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا جلسہ تھا۔ حاضرین نے اس کا بہت اچھا اثر لیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جلسہ میں تقریباً ایک ہزار اشخاص شامل تھے۔ جلسہ ۱۲ بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (نامہ نگار)

تبصرہ

رنگ دار قطعات (طغرے)

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ ضلع جھنگ نے چار اقسام کے مختلف سائز کے قطعات چھپوائے ہیں جو کہ مکانوں کمروں اور بیٹھکوں میں آویزاں کرنے کے لئے نہایت خوبصورت کاغذ لکھائی چھپوائی سے مزین ہیں۔ جن میں دعائیں اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور اشعار درج ہیں اور مندرجہ ذیل عنوانات پر مبنی ہیں [illegible] فی قطعہ ایک آنہ [illegible] سے مل سکتے ہیں۔ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ قادیان کے کاروبار۔ اڑے وقت کی دعا۔ چہل حدیث۔ مجدد وقت۔ تیرے بندے اے خدا۔ بڑھتی رہے خدا کی۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ۔ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ۔ وہ پیشوا ہمارا۔ [illegible] جمال و حسن قرآن۔ کس قدر ظاہر ہے نور۔ [illegible] سے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ ہر طرف فکر کو دوڑا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ۔ اَھْلاً وَ سَھْلاً۔

حضور ایدہ اللہ کے لئے اجتماعی دعائیں و صدقات

— مورخہ ۵/۹/۵۵ کو تمام احباب حلقہ و مستورات و بچگان کو ۵ بجے شام جمع کیا گیا۔ نماز عصر کے بعد مسجد حلقہ دھرم پورہ میں ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ اور پھر بڑے سوز و گداز سے اجتماعی لمبی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت عطا فرمائے اور آپ کے وجود کو یہ سفر مبارک کرے۔ آمین
صوفی محمد رفیق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ دھرم پورہ لاہور

— ایک بکرا جماعت احمدیہ چک ۱۱/۶ ضلع منٹگمری نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی آمد پر صدقہ دیا
(رسول بخش امیر جماعت)

کامیابی

پنجاب سیکنڈری تعلیمی بورڈ کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ رول نمبر ۲۷۴۹۹ سعید احمد جس نے امسال میٹرک کا امتحان دیا تھا۔ ۵۲۰ نمبر لے کر کامیاب ہوا۔ اس سے پہلے ہمارے سکول کی طرف سے امتحان دینے والوں میں سے ۳۶ طلباء فرسٹ ڈویژن میں آئے تھے۔ اب اس طالب علم کا اضافہ ہو کر فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہونے والوں کی تعداد ۳۷ ہو گئی ہے۔
محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

مکرم سید نذیر حسین شاہ صاحب کی وفات پر تعزیت کی قرارداد

گھٹیالیاں کے تعلیم الاسلام ہائی سکول نے مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی

(۱) تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ و طلباء کا یہ ہنگامی اجلاس مکرم سید نذیر حسین شاہ صاحب مینیجر سکول ہذا کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور شاہ صاحب موصوف کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی خدمات کا جو انہوں نے سکول ہذا کے قیام اور بہتری کے لئے تمام عمر کیں اعتراف کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز شاہ صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین۔

سویلین اپرنٹس سکیم میٹرک پاسوں کیلئے نادر موقعہ

اس سکیم کے ماتحت پاکستان آرمی ورکشاپ راولپنڈی میں مندرجہ ذیل کاموں کی ٹریننگ دی جائے گی (1) Instrument Mechanic (2) Radio Machanic (3) Vehicle Mechanic. (4) Machinist (5) Watch Maker (6) Fitter (7) Electrician

امیدوار کسی ایک ٹریڈ کو اختیار کر کے ۴½ سے پانچ سال میں پوری مہارت حاصل کرے گا۔ ماہوار شرح وظائف دوران ٹریننگ حسب ذیل ہوگی۔ سال اول ۴۰٪ - دوم ۵۰٪ - سوم ۶۰٪ - چہارم ۷۰٪ پنجم ۸۰٪ روپے۔ شرائط:- فرسٹ ڈویژن میٹرک (سائنس) عمر ۳۰/۹/۵۵ کو ۱۵ تا ۱۷½ سال۔ بعد ٹریننگ ۵ سال ملازمت بشرط ضرورت لازمی۔ امیدواران کو سیلکشن بورڈ کے امتحان میں بیٹھنا ہوگا۔ جو میٹرک فرسٹ ڈویژن کے معیار کا ہوگا۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی۔ کوئٹہ میں کسی ایک سنٹر میں شریک ہو سکتا ہے۔ دوران ٹریننگ رہائش بذمہ امیدوار۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر معہ نقول سرٹیفکیٹ مصدقہ گزٹڈ افسر وصول ہوں ۳۰/۹/۵۵ تک بنام:-

Civilian Apprentice Scheme E + M.E
Directorate, M. G. D. Branch G. H. Q.
Rawalpindi

(وصول لاہور ۷/۹/۵۵) ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

اجلاس ڈائریکٹران سٹار ہوزری ورکس

سٹار ہوزری ورکس کے حسابات آڈٹ کرانے اور بعض دیگر نہایت ضروری امور پیش کرنے کے سلسلہ میں سٹار ہوزری ورکس کا اجلاس مورخہ ۸/۹/۵۵ بروز اتوار بوقت دس بجے صبح دفتر جائیداد میں کیا جانا تجویز کیا گیا ہے۔ اس لئے جملہ ڈائریکٹران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ سیکرٹری سٹار ہوزری ورکس ربوہ (ناظم جائیداد)

برائے توجہ امراء و سیکرٹریان مال صاحبان جماعتہائے احمدیہ

فارم ہائے تشخیص بجٹ سال ۵۶-۱۹۵۵ء ہر ایک جماعت کو بھجوا کر عرض کیا گیا تھا کہ بجٹ سال ۵۶-۱۹۵۵ء بعد تشخیص ۳۰ جون ۱۹۵۵ء تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مگر ابھی تک بہت سی جماعتوں کے بجٹ تشخیص ہو کر نہیں پہنچے ہیں۔ براہ مہربانی اس طرف توجہ فرما کر بجٹ ۵۶-۱۹۵۵ء بہت جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

سیلاب زدگان کیلئے چندہ

سیلاب زدگان ضلع ڈیرہ غازی خاں کی امداد کے لئے بتاریخ ۲۶/۸/۵۵ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی نے اجلاس کر کے مبلغ ۲۹/۸ روپے فوری طور پر جمع کر کے مولوی عبدالواحد صاحب منتظم امدادی کیمپ سیلاب زدگان کی خدمت میں بھجوا دئے۔ بعد میں مزید چندہ جمع کر کے بہت جلد ان کی خدمت میں بھجوا دیا جائیگا
الراقم مولوی محمد خاں مولوی فاضل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ رسالہ خالد کی توسیع اشاعت کیلئے خاص کوشش کریں
نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہندوستان پاکستانی پٹ سن کی برآمد کم کرنیکی کوشش کر رہا ہے

ڈھاکہ ۹ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار نے کہا ہے کہ پاکستانی روپیہ کی قیمت کم ہونے سے مشرقی بنگال کے عوام کو جو فوائد پہنچ رہے ہیں ان سے محروم کرنے کے لئے بیرون ملک سے کوششیں ہو رہی ہیں۔

انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ ان کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے وہ حکومت سے پورا تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی پٹ سن کی برآمد کم کرنے کے لئے حکومت بھارت نے پٹ سن پر درآمدی محصول زیادہ کر دیا ہے اور برآمد کے محصول میں کمی کر دی ہے۔ تاکہ بیرونی ممالک کی منڈیوں میں ہندوستانی پٹ سن کی قیمت بڑھ جائے۔ انہوں نے کہا کہ روپیہ کی قیمت کم ہونے سے روزمرہ کی اشیائے ضرورت پر اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ مال اس فیصلہ سے پہلے درآمد کیا گیا تھا۔ اور اب بھی جو مال درآمد ہوگا۔ اس کی قیمتوں میں زیادہ فرق نہیں ہونا چاہیئے۔ مسٹر سرکار نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ ناجائز نفع اندوزی کے رجحان کو بڑھنے سے روکیں اور اس سلسلہ میں حکومت سے تعاون کریں۔

زرعی مقاصد کے لئے مزید سہولتیں

کراچی ۹ ستمبر۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر عبدالقادر نے آج انکشاف کیا ہے کہ زرعی مقاصد کے لئے لوگوں کو مزید سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد ملک میں زرعی ترقی کے کاموں میں بہت مدد ملے گی۔

برطانوی ہائی کمشنر کی وزیر خوراک سے ملاقات

کراچی ۹ ستمبر اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر اپنے نائب کے ہمراہ آج مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر عبداللطیف بسواس سے ملاقات کرنے کے لئے آپ کی قیامگاہ پر گئے۔ مختلف مسائل پر سلسلہ گفتگو تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہی۔ خوراک کے مسئلہ پر خاص طور پر بحث و تمحیص ہوئی۔ مسٹر گیز تیڈر یہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں حالیہ سیلاب سے خوراک کی بہم رسانی پر کہاں تک اثر ہوا۔

سیلاب سے پچھتر دیہات متاثر ہوئے

سیالکوٹ ۹ ستمبر۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق ضلع سیالکوٹ میں بارش اور سیلاب سے متاثرہ دیہات کی کل تعداد ۷۵ ہے سب سے زیادہ نقصان تحصیل نارووال کے دو دیہات سشیخاں اور دیرہ کی اور تحصیل شکرگڑھ کے ایک گاؤں حاجی پور کو پہنچا ہے دیہہ شیخاں کے تیئس گھر بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ مگر جانی نقصان کوئی نہیں ہوا کیونکہ لوگوں کو گاؤں سے نکال لیا گیا تھا۔ اس گاؤں کے مصیبت زدگان کو امداد کے لئے تین ہزار دو سو روپے دیئے گئے۔ اور انہیں قریبی دیہات میں بسایا گیا۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ سیلاب زدہ دیہات کی امداد و اعانت کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ جو سرکاری حکام اور مقامی معززین پر مشتمل ہے۔

گوشت کی بہم رسانی اور افزائش نسل کے منصوبے

لاہور ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے بھیڑ بکری کے گوشت کی بہم رسانی میں باقاعدگی اور فراوانی کے لئے کئی ایک ترقیاتی منصوبے تیار کئے ہیں۔ جن پر غور کیا جا رہا ہے حکومت نے مرغیوں کی افزائش نسل کے لئے بھی سرکاری پولٹری فارموں سے غیر ملکی نسل کے مرغ اور مرغیاں مہیا کئے ہیں۔ بھیڑوں اور مرغیوں کی پرورش کے لئے علاقہ تھل کے نئے چکوں میں ذیلی مرکز قائم کئے جا رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں پہلے عام انتخابات

جکارتا ۹ ستمبر اطلاع ملی ہے کہ انڈونیشیا میں عام انتخابات ۲۹ ستمبر سے شروع ہو رہے ہیں۔

اس عام انتخاب کے بعد انڈونیشیا میں پہلی نمائندہ پارلیمنٹ معرض وجود میں آئے گی

سرخ چین میں امریکی قیدی

ڈینور ۹ ستمبر۔ صدر آئزن ہاور نے اس عزم صمیم کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ سرخ چین میں مقید امریکیوں کی رہائی کیلئے نہایت صبر و استقلال کے ساتھ اپنی مساعی جاری رکھیں گے۔

سیلاب زدگان کے لئے دس ہزار روپیہ

لاہور ۹ ستمبر خبر ملی ہے کہ حکومت پنجاب نے ضلع ملتان میں عبدالحکیم کے سیلاب زدہ لوگوں کی امداد کے لئے دس ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم کمشنر ملتان ڈویژن کی وساطت سے ڈپٹی کمشنر ملتان کو دے دی گئی ہے۔

لاہور میں ساڑھے آٹھ گھنٹوں میں ساڑھے سات انچ بارش

لاہور ۹ ستمبر۔ کل لاہور کو موسم کی شدید ترین بارش کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً ساڑھے آٹھ گھنٹے تک مسلسل موسلا دھار بارش کی وجہ سے لاہور کا تمام کاروبار بند رہا۔ شہر کے مختلف حصوں میں تقریباً دو سو مکانات کو نقصان ہوا۔ چالیس کے قریب مکانات گر گئے ہیں پانچ سو کے لگ بھگ جھونپڑیاں بہہ جانے کی وجہ سے سات ہزار افراد بے خانماں ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق آج ساڑھے آٹھ گھنٹوں میں ساڑھے سات انچ بارش ہوئی

ٹھٹھہ کے سیلاب زدگان کو ہوائی جہاز کے ذریعے خوراک پہنچائی جا رہی ہے

کراچی ۹ ستمبر آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ٹھٹھہ کے سیلاب زدگان سیلاب سے بچنے کی خاطر سندھ کے پہاڑی علاقوں میں پناہ لے رہے ہیں۔ حکومت سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان مصیبت زدگان کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ خوراک اور دیگر ضروری سامان پہنچایا جائے ٹھٹھہ کا علاقہ کل سے سارے صوبے سے کٹ گیا ہے۔ صوبے کے چیف سیکرٹری نے صوبائی ریڈ کراس سے درخواست کی ہے کہ وہ بہت جلد اپنے طبی دستے ٹھٹھہ کے ان سیلاب زدگان کی امداد کیلئے بھیج دے سرکاری افسروں کو ہدایات کی گئی ہیں کہ وہ ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر اس علاقے کا دورہ کریں اور سیلاب کی صورت حالات کا جائزہ لیں۔

حکومت نے ہوائی فوج کا ایک دستہ بھیج دیا ہے جو ہوائی جہازوں کے ذریعہ ان مصیبت زدگان کو خوراک پہنچائے گا۔ کل صبح گورنر سندھ خان افتخار حسین ممدوٹ بذریعہ ہوائی جہاز سندھ کے تمام سیلاب زدہ علاقوں کے دورے پر روانہ ہو گئے

مصر سے اسرائیل کی معذرت

یروشلم ۹ ستمبر۔ اسرائیل نے گذشتہ شب مصری سرحد کے اندر ایک جھڑپ کے لئے مصر سے معذرت کی ہے جو اتوار کو ہوئی تھی اور جس میں دو یہودی فوجی ہلاک ہو گئے تھے۔ ایک اسرائیلی نے بتایا کہ یہودی غلطی سے اسرائیلی سرحد پار کر گئے تھے مصر کا موقف ہے کہ ان پر حفاظتی خود اختیاری کے طور پر گولی چلائی گئی۔

بھارت اور پاکستان کی سرحدیں

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ بھارت کے نئے وزیر خارجہ مسٹر انل کے چندا نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مشرقی سرحد پر سرحدی حدود کے تعین کا کام جاری ہے۔ آپ نے بتایا جموں اور کشمیر کی سرحدوں کے علاوہ پاکستان کے ساتھ بھارتی سرحد کی کل لمبائی چار ہزار میل ہے۔ مغربی سرحد کا تعین تقریباً نو سو میل میں کیا جائے گا اور مشرقی حصہ تقریباً چودہ سو میل ہے۔

مغربی جرمنی کے چانسلر کا عزم ماسکو

بون ۹ ستمبر۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر اڈینار روسی زعماء سے گفت و شنید کرنے کے لئے ماسکو روانہ ہو گئے۔ انہوں نے روانہ ہونے سے قبل کہا کہ عالمی امن کے قیام میں مدد دینے کے لئے جا رہا ہوں۔ میں جرمنی کو دوبارہ متحد کرنے اور جرمنی قیدیوں کی رہائی کے لئے پوری کوشش کروں گا۔

دنیا بھر میں آذان کی آواز

سعودی عرب ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مکہ معظمہ میں دو سو کلو واٹ کے دو ٹرانسمیٹر لگائے جا رہے ہیں۔ جن کے ذریعہ سے ساری دنیا میں اذان کی آواز سنائی دیا کرے گی۔

ایمان اور اخلاص

(بقیہ صفحہ ۵)

اسے کیا ہو گیا اور نورانیت کا بقدرت اپنے اندر انتشار پاتے جیسا کہ دن چڑھا ہوا ہوتا ہے اور صدق اور محبت اور وفا کی نہریں بڑے زور سے چلتی ہوئی اپنے اندر مشاہدہ کرے اور ہر لحظہ بلکہ ہر دم یہ احساس کرتا ہو کہ گویا خدا تعالیٰ اس کے قلب پر اترا ہوا ہے۔ جب یہ حالت اپنی تمام علامتوں کے ساتھ محسوس ہو جائے تب خوشی کرو اور محبوب حقیقی کا شکر بجا لاؤ کہ یہی وہ انتہائی مقام ہے جس کا نام لقا رکھا گیا ہے۔

(رسالہ ریویو آف ریلیجنز ماہ مارچ ۱۹۰۸ء صفحہ ۸۳ تا ۸۴)

وصیت نمبر ۱۴۱۶۶

میں عبدالمجید ولد عبدالرحمن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ڈاکخانہ جڑانوالہ ضلع لائلپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۵-۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ و غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بزرگوار خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت نوے روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد عبدالمجید

گواہ شد چوہدری محمد اللہ دتہ صدر جماعت

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

پاکستان اور افغانستان میں سمجھوتہ ہوگیا

دونوں ملک بہت جلد سمجھوتہ پر عمل درآمد شروع کر دینگے

کراچی ۱۰ ستمبر۔ کابل، جلال آباد اور قندھار میں پاکستانی پرچم کی جو توہین کی گئی تھی۔ اس کی باعزت تلافی کے سوال پر پاکستان اور افغانستان میں اصولی طور پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بہت جلد دونوں حکومتیں اس سمجھوتہ پر عمل درآمد شروع کر دیں گی۔

کل کراچی میں پاک افغان جھگڑے کے متعلق ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ جھنڈے کی توہین کے سوال پر پاکستان اور افغانستان میں اصولی طور پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اور بہت جلد اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سمجھوتہ پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں کی کوششوں اور کابل میں پاکستان کے سفیر اور افغان وزیر خارجہ کی بات چیت کا نتیجہ ہے پاکستانی سفیر مقیم کابل کرنل اے ایس بی شاہ حال ہی میں کراچی آئے تھے اور انہوں نے یہاں قائمقام گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا اور وزیر اعظم چوہدری محمد علی سے حکومت افغانستان کی تازہ تجاویز کے بارے میں بات چیت کی تھی۔ اگرچہ حکومت پاکستان نے ان تجاویز کو منظور کر لیا تھا۔ لیکن بعض ترامیم بھی پیش کی گئیں معلوم ہوا ہے کہ یہ تجاویز نہایت اہم تھیں اس کے بعد کرنل شاہ واپس کابل چلے گئے اور اب سمجھوتہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

لاہور میں ساٹھ ۶۰ پکے اور تین سو کچے مکانات و جھونپڑیاں منہدم ہوگئیں

شہر کی تمام خستہ عمارتوں کو گرا دینے کی تجویز

لاہور ۱۰ ستمبر۔ مقامی حکام نے دریائے راوی کے سیلاب اور بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ لاہور میں ۶۰ پکے مکان تقریباً دو سو کچے مکانات اور ایک سو جھگیاں تباہ ہو گئی ہیں اور اندرون شہر متعدد مکانات کے گرنے کا اندیشہ ہے۔ شاہدرہ کے نزدیک دریائے راوی کی سطح میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ اور یہ خطرہ کے نشان سے صرف چھ انچ کم رہ گئی ہے

آج یہاں ریلیف کمشنر مسٹر آئی۔ یو۔ خان کی صدارت میں "صوبائی فلڈ ریلیف کمیٹی" کا اجلاس ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی لاہور نے دریائے راوی اور بارش سے متاثرہ علاقے کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کی۔ ریلیف کمیٹی کے ایک فیصلہ کے مطابق لاہور کارپوریشن عنقریب ایسے تمام مکانات کو گرا دے گی۔ جو آس پاس کے مکانوں کے لئے خطرہ کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ کمیٹی کے اجلاس میں ایسے مکانات کے مسئلہ پر خاص طور پر غور کیا گیا۔ جو ۱۹۴۷ء کے فسادات اور گذشتہ سال کی بارشوں کی وجہ سے آس پاس کی آبادی کے لئے خطرناک بن گئے ہیں۔ کمیٹی کے نزدیک ان مکانات میں زیادہ عرصہ تک پانی کا ٹھہرے رہنا خطرہ سے خالی نہیں۔ لہذا انہیں گرانے کی ہدایات کر دی گئی ہے۔

مسٹر محمد علی جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کے چیئرمین ہوں گے

مسٹر بروہی اور وزیر تعلیم پنجاب نصیر احمد ملہی بھی وفد میں شامل ہوں گے

کراچی ۱۰ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دسویں اجلاس کے لئے کل پاکستانی وفد کے ارکان کا سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق سابق وزیر اعظم مسٹر محمد علی جنہیں امریکہ میں سفیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی وفد کے چیئرمین اور سابق وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی وفد کے لیڈر ہوں گے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس ۲۰ ستمبر کو شروع ہو رہا ہے

پاکستانی وفد کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

(۱) پاکستانی سفیر متعینہ امریکہ مسٹر محمد علی (چیئرمین) یہاں یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ سابق وزیر اعظم مسٹر محمد علی کو امریکہ میں پاکستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ اور مسٹر امجد علی کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ مسٹر محمد علی پہلے ہی واشنگٹن روانہ ہو چکے ہیں (۲) سابق مرکزی وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی (نائب چیئرمین و لیڈر) (۳) نیویارک میں پاکستان کے مستقل نمائندہ مسٹر محمد میر خاں (رکن) (۴) وزیر تعلیم پنجاب مسٹر نصیر احمد ملہی (رکن) (۵) بیگم حبیب رحمت اللہ (رکن)

متبادل نمائندے:- (۱) مسٹر عبدالفتح میمن (۲) مسٹر ایس۔ ایم۔ خان (سرحد) (۳) مسٹر یحییٰ بختیار (بلوچستان) (۴) محمد اسماعیل (چٹاگانگ) (۶) مسٹر آغا شاہی (پاکستانی قونصل مقیم واشنگٹن) مرکزی حکومت ایک مزید متبادل نمائندے کے تقرر کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے

مشیر (۱) مسٹر ایف۔ اے نائیک (نیویارک میں مستقل مشن کے سیکنڈ سیکرٹری) (۲) مسٹر کے۔ ایم (نیویارک میں مستقل کمیشن کے تھرڈ سیکرٹری) (۳) مسٹر پی ڈبلیو لاکھی (وزارت خارجہ و امور دولت مشترکہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری۔

لائلپور میں مزدوروں کی بہبود کا مرکز

لاہور ۹ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے لائلپور میں مزدوروں کی بہبود کا ایک مرکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے حکومت نے اپنے ملازمین سے کہا ہے کہ مزدوروں کو روزگار، طبی امداد وغیرہ کی سہولتیں بہم پہنچائیں معلوم ہوا ہے کہ اس وقت لائلپور میں مزدوروں کی تعداد پچپن ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ لائلپور میں مزدوروں کا بہت بڑا مرکز ہونے کے باوجود اس وقت تک مزدوروں کی بہبودی کیلئے کوئی باقاعدہ تنظیم موجود نہیں تھی۔ پچھلے مہینے ایک پرائیویٹ ادارے کی طرف سے مزدوروں کی بہبودی کے مرکز کھولنے کے سلسلے میں کام شروع کیا گیا تھا

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ ماجدہ ماڈل ٹاؤن میں سخت بیمار ہیں۔ نیز ہمشیرہ حمیدہ صابرہ صاحبہ اور میری بیوی اور چھوٹے بچے کو بھی عرصہ سے تکلیف ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان سب کی کامل عاجل شفایابی کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سردار رحمت اللہ قادیانی۔ ربوہ

(۲) چوہدری مراد علی صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ کی بچی قریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس بچی کی درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں یہ والدین کی ایک ہی بچی ہے

اقبال احمد جالندھری

دفتر حفاظت مرکز ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۰ ستمبر صفحہ ۳ پر "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ورود لنڈن کی تقریب پر لنڈن کے احمدی زعماء کے تاثرات" کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے اس کی ابتدائی سطور میں غلطی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے موعود خلیفہ کی بجائے خدا تعالیٰ کے مامور کے الفاظ شائع ہو گئے ہیں احباب تصحیح فرما لیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - الفضل ربوہ لاہور